سوال

(113)اگر اذان قبل از صبح دی جائے تو اعادہ کرنا چاہیے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتہ

اگر اذان قبل از صبح دی جائے تو اعادہ کرنا چاہیے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فجر کی نماز کےلیے صبح صادق کے طلوع ہونے سے پہلے اذان دینی کسی صحیح صریح حدیث سے ثابت نہیں ہے، اس لیے اگر فجر کی نماز کےلیے کسی نے طلوع صبح صادق سے پہلے اذان دے دی تو وقت ہوجانے کے بعد اذان کا اعادہ کرنے پڑے گا۔

حضرت بلا نے ایک دفعہ غلطی سے طلوع صبح صادق سے پہلے اذان دے دی تھی تو آں حضرتﷺ نے فرمایا کہ جاؤ اعلان کردو کہ ''الاان العبد قدنام،،. غرض یہ ہے کہ کسی صحیح حدیث سے رات کی اذان پر اکتفا کرنا ثابت نہیں ہے۔ پس اس بارے میں میں صحیح مسلک حنفیہ کا ہے۔

کتبہ عبداللہ المبارکفوری الرحمانی المدرس بمدرستہ دارالحدیث الرحمانیہ بدہلی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 214